سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ مکّی سورت ہے۔ اس میں ایک سو بارہ (112) آیات ہیں۔

تعارف

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ میں پچھلے انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت کا حوالہ دے کر حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نبوت کو ثابت فرمایا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ ہے۔

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔ (صحیح بخاری: 4731)

دوسری مکّی سورتوں کی طرح سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ کا خلاصہ بھی "توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

مضامین

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ اس وقت نازل ہوئی جب مشرکینِ مکہ مسلمانوں پر طرح طرح کے ستم ڈھا رہے تھے۔ سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ میں توحید باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں۔ قرآن مجید اور رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔ سورت کے درمیانی حصہ میں انبیاء کرام علیہم السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کا تذکرہ فرمایا گیا ہے

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ کے آخر میں آخرت پر ایمان لانے کا ذکر ہے۔ قیامت کے قریب آنے اور دیگر احوالِ قیامت کا بیان ہے۔ پھر اس حقیقت کا ذکر ہے کہ ثابت قدمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کے لیے کامیابی ہے۔ ایسے لوگوں کو آخرت میں کوئی خوف نہ ہوگا۔ ساتھ ہی یہ بتایا گیا ہے کہ سرورِ کائنات حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

علمی و عملی نکات

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

- قیامت کا وقت قریب سے قریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے غافل ہو کر زندگی نہیں گزارنی چاہیے۔ (سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ:1)
- جو بات ہم نہیں جانتے وہ ہمیں علم رکھنے والوں سے پوچھ لینی چاہیے۔ (سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ:7)
- اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا محض کھیل تماشہ کے لیے نہیں بلکہ بامقصد طور پر پیدا فرمائی ہے۔ (سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ:16-17)
- اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق کو باطل سے ٹکرا کر باطل کا سر کچل دیتا ہے۔ (سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ:18)
- اس کائنات میں اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں فساد برپا جاتا۔ (سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ:22)
- ہر شخص اپنے اعمال کا اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہے۔ (سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ:23)
- ہمیں مشکلات میں اللہ تعالیٰ کو پکارنا چاہیے کیوں کہ وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔ (سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ:83)

اہم معلومات

- حضرت آدم عَلَیۡہِ السَّلَام کا لقب ابو البشر ہے۔
- حضرت ابراہیم عَلَیۡہِ السَّلَام کا لقب خلیل اللہ ہے۔
- حضرت موسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام کا لقب کلیم اللہ ہے۔
- حضرت عیسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام کا لقب روح اللہ ہے۔
- حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔

حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

تَبَسُّمُكَ فِيْ وَجْهِ اَخِيْكَ لَكَ صَدَقَةٌ

"تمھارا اپنے مسلمان بھائی کے لیے مسکرانا بھی صدقہ ہے۔" (سنن ترمذی:1956)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

آیاتها ۱۱۲	(۲۱) سُوْرَةُ الْاَنْۢبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ (۷۳)	رُكُوعَاتُهَا ۷

سورۃ الانبیاء مکی ہے (آیات: ۱۱۲ / رکوع: ۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ﴿۱﴾ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ

لوگوں کے لیے ان کے حساب کا وقت قریب آگیا اور وہ غفلت میں مُنہ موڑے ہوئے ہیں۔ کوئی نئی نصیحت ان کے پاس

مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَ هُمْ يَلْعَبُوْنَ ۙ﴿۲﴾ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّجْوَى ۗ

ان کے ربّ کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیل کود میں لگے ہوئے سنتے ہیں۔ ان کے دل غافل ہوتے ہیں اور انھوں نے خفیہ سرگوشیاں کیں

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ هَلْ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۳﴾ قٰلَ

جنھوں نے ظلم کیا کہ یہ (رسول) تم جیسا ایک بشر ہی تو ہے تو کیا تم جادو کے پاس آتے ہو؟ حالاں کہ تم دیکھ رہے ہو۔ (نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے) فرمایا

رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۫ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۴﴾ بَلْ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ

میرا ربّ آسمان اور زمین کی ہر بات کو جانتا ہے اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ بلکہ وہ کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان خواب ہیں

بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَاۤ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۵﴾

بلکہ اس نے اسے گھڑ لیا ہے بلکہ وہ تو شاعر ہے تو ان کو چاہیے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی لے آئیں جیسے پہلے رسول (نشانیاں) دے کر بھیجے گئے تھے۔

مَاۤ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا

ان لوگوں سے پہلے کوئی (نافرمان) بستی ایمان نہیں لائی جسے ہم نے ہلاک کیا تو کیا یہ ایمان لائیں گے؟ اور آپ سے پہلے ہم نے جتنے رسول بھیجے وہ سب مرد ہی تھے۔

نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ فَسْــَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷﴾ وَ مَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا

جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے تو علم والوں سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ہو۔ اور ہم نے ان (انبیاء علیہم السّلام) کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے

يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ مَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿۸﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَ مَنْ نَّشَآءُ

کہ وہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ (دنیا میں) ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے اُن (انبیاء علیہم السّلام) کو وعدہ سچا کر دکھایا تو ہم نے اُنھیں اور جن کو ہم نے چاہا نجات دی

وَ اَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۹﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع

اور حد سے بڑھنے والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ یقیناً ہم نے تمھاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمھارے لیے نصیحت ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَ كَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّ اَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَلَمَّاۤ اَحَسُّوْا بَاْسَنَاۤ

اور کتنی ہی بستیاں ہم نے تباہ کیں جو ظالم تھیں اور ہم نے ان کے بعد دوسری قوموں کو پیدا فرمایا۔ پھر جب انھوں نے ہمارا عذاب محسوس کیا

ع ۱

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ؕ ﴿١٢﴾ لَا تَرْكُضُوْا وَ ارْجِعُوْۤا اِلٰى مَاۤ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَ مَسٰكِنِكُمْ

تو فوراً وہاں (بستیوں) سے بھاگنے لگے۔ (کہا گیا) مت بھاگو اور واپس جاؤ جہاں تمھیں آسودگی دی گئی تھی اور اپنے گھروں میں

لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ

تاکہ تم سے پوچھا جائے۔ وہ کہنے لگے ہائے ہماری خرابی! بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ تو وہ یہی پکارتے رہے

حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا

یہاں تک کہ ہم نے اُنھیں (کھیتی کی طرح) کٹا ہوا (اور آگ کی طرح) بجھا ہوا بنا دیا۔ اور ہم نے نہیں بنایا آسمان اور زمین کو اور جو اِن کے درمیان ہے

لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾ لَوْ اَرَدْنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّاۤ ۖۗ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾

کھیل تماشے کے طور پر۔ اگر ہم کھیل ہی بنانا چاہتے تو یقیناً اسے اپنے پاس سے بنا لیتے اگر ہمیں یہی کرنا ہوتا۔

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ

بلکہ ہم باطل پر حق کی چوٹ لگاتے ہیں تو وہ اُسے کچل دیتا ہے تو وہ اسی وقت مٹ جاتا ہے

وَ لَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَنْ عِنْدَهٗ

اور تمھارے لیے تباہی ہے ان باتوں کی وجہ سے جو تم بناتے ہو۔ اور اسی کا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ۚ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾

وہ نہ اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں اور نہ ہی تھکتے ہیں۔ وہ دن اور رات تسبیح بیان کرتے ہیں وہ سُستی نہیں کرتے۔

اَمِ اتَّخَذُوْۤا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَاۤ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ

کیا اُن لوگوں نے زمین میں سے ایسے معبود بنا لیے ہیں جو زندہ کر کے اٹھا سکتے ہیں؟ اگر ان (آسمان اور زمین) میں اللّٰہ کے سوا اور (بھی) معبود ہوتے

لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾

تو یقیناً دونوں درہم برہم ہو جاتے لہٰذا پاک ہے اللّٰہ جو عرش کا مالک ہے ان (تمام نازیبا) باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ

اس (اللّٰہ) سے سوال نہیں کیا جا سکتا اُس کے متعلق جو وہ کرتا ہے بلکہ ان سے سوال کیا جائے گا۔ کیا ان لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَ ذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ

(اے نبی خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے لاؤ اپنی دلیل یہ (قرآن) ان لوگوں کا ذکر ہے جو میرے ساتھ ہیں اور ان کا (بھی) ذکر ہے جو مجھ سے پہلے تھے

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ

بلکہ ان میں اکثر لوگ حق کو نہیں جانتے تو وہ مُنھ موڑے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے آپ (خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے پہلے جو بھی رسول بھیجے ان کو

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

اِلَّا نُوْحِيْۤ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا

یہی وحی فرمائی کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو۔ اور وہ (مشرکین) کہتے ہیں رحمان نے کوئی اولاد بنا رکھی ہے

سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

وہ پاک ہے بلکہ وہ (فرشتے) معزز بندے ہیں۔ وہ اس کے آگے بڑھ کر بات نہیں کر سکتے اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَ هُمْ

وہ (اللہ) ان باتوں کو جانتا ہے جو ان کے روبرو اور جو ان کے پس پردہ ہیں اور وہ اسی کی سفارش کریں گے جس کے لیے وہ (اللہ) راضی ہو اور وہ

مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَ مَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْۤ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ

اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔ اور ان میں سے جو کوئی کہے کہ میں اس کے سوا معبود ہوں تو ہم اس کو جہنم کی سزا دیں گے

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ اَوَ لَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ع ٢ ١٩ ٢

اسی طرح ہم ظالموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں (پانی برسنے اور سبزہ اُگنے سے) بند تھے

كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَ جَعَلْنَا

پھر ہم نے ان دونوں کو کھول دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے۔ اور ہم نے

فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۪ وَ جَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣١﴾

زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ اُنھیں لے کر ہلنے نہ لگے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنا دیے تاکہ وہ راستہ پائیں۔

وَ جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّ هُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ

اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے مُنھ موڑے ہوئے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن

وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ مَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ

اور سورج اور چاند (یہ) سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو ابدی زندگی نہیں دی

اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ

تو اگر آپ اِنتقال فرما جائیں تو کیا یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تمھیں بُرائی اور بھلائی میں آزمائش کے لیے مبتلا کرتے ہیں

وَ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ

اور تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی اُڑاتے ہیں

اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَ هُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾

(کہتے ہیں) کیا یہی ہے وہ جو تمھارے معبودوں کا ذکر (بُرائی کے ساتھ) کرتا ہے حالاں کہ وہ خود رحمان کے ذکر کے منکر ہیں۔

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

انسان جلد باز پیدا کیا گیا ہے عنقریب میں تمھیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔ اور وہ کہتے ہیں یہ (عذاب کا) وعدہ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ

کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو؟ کاش کافر (اس وقت کو) جانتے جس وقت نہ تو یہ آگ کو اپنے چہروں سے ہٹا سکیں گے

وَ لَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا

اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ بلکہ وہ (قیامت) ان پر اچانک آپڑے گی تو وہ ان کے ہوش کھودے گی پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے

وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ

اور نہ ہی ان کو مہلت ملے گی۔ اور یقیناً آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا تو ان لوگوں میں سے انھیں جو مذاق اُڑاتے تھے اسی (عذاب) نے گھیر لیا

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ

جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ (اے نبی ﷺ!) آپ فرما دیجیے کہ کون تمھاری حفاظت کرتا ہے؟ رات اور دن میں رحمان (کے عذاب) سے

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ

بلکہ وہ اپنے ربّ کے ذکر سے مُنھ پھیرے ہوئے ہیں۔ کیا ہمارے سوا ان کے کچھ اور معبود ہیں جو انھیں بچا سکیں؟ وہ نہ تو خود اپنی مدد کر سکتے ہیں اور نہ

وَ لَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ

ہی انھیں ہمارا ساتھ حاصل ہوگا۔ بلکہ ہم نے انھیں اور ان کے باپ دادا کو سامان (زندگی) دیا یہاں تک کہ ان پر لمبی عمر گزر گئی تو کیا وہ نہیں دیکھتے

اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ

کہ (مسلمانوں کو فتوحات دے کر) ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے آ رہے ہیں تو کیا وہی غالب آنے والے ہیں؟ (اے نبی ﷺ!) آپ فرما دیجیے

اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَ لَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَئِنْ مَّسَّتْهُمْ

بے شک میں تمھیں (اللہ کی) وحی کے ذریعہ (برے انجام) سے ڈراتا ہوں اور بہرے پکار کو نہیں سنتے جب انھیں ڈرایا جائے۔ اور اگر انھیں چھو جائے

نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ نَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ

آپ کے ربّ کے عذاب کا جھونکا تو ضرور کہیں گے ہائے ہماری خرابی! بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ اور قیامت کے دن ہم انصاف کے ترازو رکھیں گے

فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَ اِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَ كَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾

تو کسی پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا اور اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اسے (بھی) لے آئیں گے اور ہم حساب لینے کے لیے کافی ہیں۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَ ضِيَآءً وَّ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾

اور یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو (کتاب) عطا فرمائی جو (حق و باطل میں) فرق کرنے والی اور روشنی دینے والی اور پرہیز گاروں کے لیے نصیحت تھی۔

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝۴۹

جو اپنے ربّ سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھنے والے ہیں۔

وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝۵۰ ع

اور یہ (قرآن) مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے تو کیا تم اس کا انکار کرنے والے ہو؟

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝۵۱

اور ہم نے (موسیٰ علیہ السّلام سے بھی) پہلے ابراہیم (علیہ السّلام) کو ان کی (شان کے مطابق) کامل بصیرت عطا فرمائی تھی اور ہم اُن کو خوب جاننے والے تھے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝۵۲

جب (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا اپنے باپ اور اپنی قوم سے یہ کیسی مورتیاں ہیں جن (کی پوجا) پر تم جم کر بیٹھے ہو؟

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝۵۳ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ

انھوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اُن کی پوجا کرتے ہوئے۔ (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا یقیناً تم اور تمھارے باپ دادا

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۵۴ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝۵۵

کھلی گمراہی میں پڑے رہے ہو۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو یا تم کھیل تماشا کرنے والوں میں سے ہو؟۔

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ

(ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا بلکہ تمھارا ربّ آسمانوں اور زمینوں کا ربّ ہے جس نے انھیں پیدا فرمایا ہے اور میں اس پر

مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۵۶ وَ تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝۵۷

گواہوں میں سے ہوں۔ اور اللہ کی قسم! میں یقیناً تمھارے بتوں کے ساتھ ضرور ایک تدبیر کروں گا اس کے بعد کہ جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝۵۸

پھر انھوں (ابراہیم علیہ السّلام) نے ان (بتوں) کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوائے ان کے ایک بڑے (بُت) کے تاکہ وہ لوگ اس کی طرف رجوع کریں۔

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۹

وہ کہنے لگے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کس نے کیا ہے؟ یقیناً وہ ظالموں میں سے ہے۔

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝۶۰

(کچھ) لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک نوجوان کو سنا ہے جو ان کا ذکر (بُرائی سے) کرتا ہے اسے ابراہیم کہا جاتا ہے۔

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۝۶۱ قَالُوْٓا

وہ بولے تو لاؤ اسے لوگوں کے سامنے تاکہ وہ (اس کا انجام) دیکھ لیں۔ (جب ابراہیم علیہ السّلام آئے تو) ان لوگوں نے کہا

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾ ؕ

کیا تم نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کام کیا ہے اے ابراہیم!۔

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾

(ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا (نہیں) بلکہ یہ کام کیا (ہوگا) ان کے اس بڑے (بُت) نے لہٰذا تم انھی (بُتوں) سے پوچھو اگر وہ بول سکتے ہیں۔

فَرَجَعُوْۤا اِلٰۤى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْۤا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ لا

پھر وہ اپنے دلوں میں سوچنے لگے تو (اپنے آپ سے) کہنے لگے بے شک تم خود ہی ظالم ہو۔

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰۤؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾

پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا (اور کہنے لگے) یقیناً تم جانتے ہو کہ یہ (بُت) نہیں بولتے۔

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا

(ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا تو کیا تم پوجتے ہو اللہ کے سوا (ان کو) جو نہ تمھیں کچھ فائدہ دے سکتے ہیں

وَّ لَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ ؕ اُفٍّ لَّكُمْ وَ لِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

اور نہ تمھیں نقصان دے سکتے ہیں؟ افسوس ہے تم پر اور ان پر جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَ انْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ

وہ لوگ کہنے لگے تم اس کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اگر تم کچھ کرنے والے ہو۔ ہم (اللہ) نے فرمایا کہ اے آگ!

كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ لا وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا

تو ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا ابراہیم (علیہ السّلام) پر۔ اور ان لوگوں نے ان کے ساتھ ایک بُری چال کا ارادہ کیا تھا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ ج وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا

تو ہم نے ان ہی لوگوں کو کر دیا نقصان اُٹھانے والے۔ اور ہم نے اُنھیں (ابراہیم علیہ السّلام کو) اور لوط (علیہ السّلام) کو نجات عطا فرمائی

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾

اُس سرزمین کی طرف جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکت رکھی تھی۔

وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾

اور ہم نے اُنھیں (ابراہیم علیہ السّلام کو) عطا فرمائے اسحاق (علیہ السّلام) اور (اسحاق علیہ السّلام پر) زائد یعقوب (علیہ السّلام بھی) اور ہم نے ان سب کو نیکوکار بنایا۔

وَ جَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ

اور ہم نے اُنھیں امام بنایا وہ ہمارے حکم سے ہدایت فرماتے تھے اور ہم نے ان کی طرف وحی فرمائی نیک کام کرنے کی

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

اور نماز قائم کرنے کی اور زکوٰۃ ادا کرنے کی اور وہ سب ہمارے عبادت گزار (بندے) تھے۔

وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ

اور لوط (علیہ السّلام) کو ہم نے حکمت اور علم عطا کیا اور ہم نے اُنھیں اس بستی سے نجات دی جو گندے کام کرتی تھی بے شک وہ بُرے اور بدکردار لوگ تھے۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَ نُوْحًا

اور ہم نے اُن (لوط علیہ السّلام) کو اپنی رحمت میں داخل کیا بے شک وہ صالحین میں سے تھے۔ اور نوح (علیہ السّلام) کو بھی (اپنی رحمت میں داخل فرمایا)

اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾

جب اس سے پہلے انھوں نے پکارا تو ہم نے اُن کی دُعا قبول فرمائی پھر ہم نے اُنھیں اور ان کے گھر والوں کو بڑے غم سے

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾

نجات عطا فرمائی۔ اور ہم نے ان کی مدد کی ان لوگوں پر جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا بے شک وہ بُرے لوگ تھے پھر ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ

اور داوٗد (علیہ السّلام) اور سلیمان (علیہ السّلام کو یاد کیجیے) جب وہ کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جب اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئیں

وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ز

اور ہم ان کے فیصلہ کو دیکھ رہے تھے۔ تو ہم نے سلیمان (علیہ السّلام) کو اس کا (صحیح فیصلہ) سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے حکمت اور علم عطا فرمایا

وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

اور ہم نے پہاڑوں کو داوٗد (علیہ السّلام) کے تابع فرما دیا تھا جو تسبیح کرتے اور پرندوں کو بھی (تابع فرمایا) اور (یہ سب) ہم (ہی) کرنے والے تھے۔

وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ لِسُلَيْمٰنَ

اور ہم نے اُن کو تمھارے لیے زرہیں بنانا سکھایا تا کہ وہ تمھاری لڑائی میں تمھیں بچائیں تو کیا تم شکر گزار بنتے ہو؟ اور تیز ہوا کو

الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾

سلیمان (علیہ السّلام) کے تابع کیا جو ان کے حکم سے چلتی اس زمین کی طرف جہاں ہم نے برکت دی ہے اور ہم تو ہر چیز کو جاننے والے ہیں۔

وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾

اور کئی شیاطین (جنّات) ایسے تھے جو ان کے لیے غوطہ لگاتے (تا کہ قیمتی پتھر نکالیں) اور اس کے علاوہ اور بھی کئی کام کرتے تھے اور ہم ان کی حفاظت کرنے والے تھے۔

وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾

اور ایوب (علیہ السّلام کو یاد کیجیے) جب انھوں نے اپنے ربّ کو پکارا بے شک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور آپ رحم فرمانے والوں میں سب سے زیادہ رحم فرمانے والے ہیں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

تو ہم نے ان کی دُعا قبول کی پھر ہم نے دُور کی جو اُنھیں تکلیف تھی اور ہم نے اُنھیں ان کے گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی عطا فرمائے

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِدْرِيْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ

یہ ہماری طرف سے رحمت ہے اور عبادت گزاروں کے لیے نصیحت ہے۔ اور اسماعیل (علیہ السّلام) اور ادریس (علیہ السّلام) اور ذوالکفل (علیہ السّلام) کو بھی (یاد کیجیے)

كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾

یہ سب صبر کرنے والے تھے۔ اور ہم نے اُنھیں اپنی رحمت میں داخل فرمایا بےشک وہ صالحین میں سے تھے۔

وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

اور مچھلی والے (یونس علیہ السّلام کو یاد کیجیے) جب وہ (قوم پر) غصّہ کی حالت میں چلے گئے تو خیال کیا کہ ہم ان پر ہرگز تنگی نہیں کریں گے

فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

پھر انھوں نے اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تُو پاک ہے بےشک میں ہی نقصان کاروں میں سے ہوں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾

تو ہم نے ان کی دُعا قبول فرمائی اور ہم نے اُنھیں غم سے نجات عطا فرمائی اور اسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات عطا فرماتے ہیں۔

وَ زَكَرِيَّاۤ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾

اور زکریا (علیہ السّلام کو یاد کیجیے) جب انھوں نے اپنے رب کو پکارا اے میرے رب! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَ وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ

تو ہم نے ان کی دُعا قبول فرمائی اور اُنھیں یحییٰ عطا فرمائے اور ان کی (بانجھ) بیوی کو ان کے لیے درست فرما دیا

اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾

بےشک وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں امید و خوف سے پکارتے تھے اور ہمارے لیے عاجزی اختیار کرتے تھے۔

وَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا

اور (یاد کیجیے) اس (مریم علیہا السلام) کو جنھوں نے اپنی عِفّت کی حفاظت کی تو ہم نے ان میں اپنی روح میں سے پھونک دیا

وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ

اور اُنھیں اور ان کے بیٹے کو تمام جہان والوں کے لیے ایک نشانی بنا دیا۔ بےشک یہ تمھاری اُمّت ایک ہی اُمّت ہے

وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَ تَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع ٦/٨

اور میں تمھارا ربّ ہوں تو میری عبادت کرو۔ اور انھوں نے آپس میں اپنے (دین کے) معاملہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ہر ایک کو ہماری طرف ہی واپس آنا ہے۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾

تو جو کوئی نیک اعمال کرے اور وہ مومن بھی ہو تو اس کی کوشش کی ناقدری نہیں ہوگی اور ہم اس کے لیے لکھ رہے ہیں۔

وَ حَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾ حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَ مَاْجُوْجُ

اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کردیا (ان کے لیے) ممکن نہیں کہ وہ (دنیا میں) واپس آئیں۔ یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں گے

وَ هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ

اور وہ ہر بلندی سے نیچے کو دوڑتے آئیں گے۔ اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آجائے گا تو اچانک کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

رہ جائیں گی (وہ پکار اُٹھیں گے) ہائے ہماری خرابی! یقیناً ہم اس سے غفلت میں تھے بلکہ ہم ہی ظالم تھے۔ بے شک تم اور جن کی تم اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ

عبادت کرتے ہو سب دوزخ کا ایندھن بنو گے تم اس میں داخل ہونے والے ہو۔ اگر یہ (سچے) معبود ہوتے تو اُس (جہنم) میں داخل نہ ہوتے

وَ كُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ هُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ وہاں ان کی چیخ وپکار ہوگی اور وہ اس میں (چیخ وپکار کے سوا) کچھ بھی نہ سن سکیں گے۔ بے شک جن کے لیے

سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَ هُمْ

پہلے سے ہی ہماری طرف سے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس (جہنم) سے دُور رکھے جائیں گے۔ وہ تو اس (جہنم) کی آہٹ تک نہ سنیں گے اور وہ

فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ

اپنی من پسند چیزوں میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ وہ بڑی گھبراہٹ ان کو غمگین نہ کرے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ

(اور کہیں گے) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ اُس دن ہم آسمان کو یوں لپیٹ دیں گے جیسے لکھے ہوئے کاغذ لپیٹ دیے جاتے ہیں

كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَ لَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ

جس طرح ہم نے پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح لوٹائیں گے ہم پر (یہ) وعدہ ہے بے شک ہم (ایسا ضرور) کرنے والے ہیں۔ اور یقیناً زبور میں

مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا

ہم نصیحت کے بعد یہ لکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے۔ بے شک اس (قرآن) میں ایک بڑا پیغام ہے

لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ

عبادت گزار لوگوں کے لیے۔ اور ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ فرما دیجیے میری طرف تو وحی کی جاتی ہے

اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ

کہ تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے تو کیا تم فرماں برداری کرتے ہو؟ پھر اگر یہ مُنھ موڑ لیں تو آپ فرما دیجیے کہ میں نے تمھیں یکساں طور پر خبردار کر دیا

وَ اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ

اور میں نہیں جانتا کہ قریب ہے یا دُور جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ بے شک وہ (اللہ) بلند آواز سے کی ہوئی بات کو جانتا ہے

وَ یَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾ وَ اِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ﴿١١١﴾ قٰلَ

اور وہ بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ اور میں نہیں جانتا شاید یہ تمھاری آزمائش ہو اور ایک وقت تک کچھ فائدہ اٹھانا ہو۔ (نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے) عرض کیا

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾ ع

اے میرے ربّ! حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے اور (اے کافرو!) ہمارا ربّ بڑا مہربان ہے اسی سے مدد طلب کی جاتی ہے ان باتوں پر جو تم بیان کرتے ہو۔

النصف ع ١٩

نوٹ: سُوْرَةُ الْاَنْۢبِیَآءِ کی آیت 30 تا آیت 35 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

دعائیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٨٧﴾ (سُوْرَةُ الْاَنْۢبِیَآءِ: 87)

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی نقصان کاروں میں سے ہوں۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿٨٩﴾ (سُوْرَةُ الْاَنْۢبِیَآءِ: 89)

اے میرے ربّ! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معنیٰ	الفاظ	معنیٰ
فَفَتَقْنٰهُمَا	پھر ہم نے ان دونوں کو الگ کیا	رَتْقًا	ملے ہوئے
اَنْ تَمِیْدَ	کہ وہ ہلنے نہ لگے	رَوَاسِیَ	پہاڑ
مُعْرِضُوْنَ	منھ موڑے ہوئے ہیں	سَقْفًا	چھت
اَلْخُلْدُ	ہمیشہ رہنا	یَّسْبَحُوْنَ	تیر رہے ہیں
یُمْسِكُ	وہی روکے ہوئے ہے	فِتْنَةً	آزمائش
نَاسِكُوْهُ	جس پر وہ چلنے والے ہیں	مَنْسَكًا	عبادت کا طریقہ

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i سُوْرَةُ الْاَنْۢبِيَآءِ کو قرار دیا گیا ہے:

(الف) قیمتی اثاثہ (ب) آنکھوں کی ٹھنڈک

(ج) قرآن کی زینت (د) سورتوں کی سردار

ii حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سراپا رحمت ہیں اس کا ذکر:

(الف) سُوْرَةُ الْحَجِّ میں ہے (ب) سُوْرَةُ الْاَنْۢبِيَآءِ میں ہے

(ج) سُوْرَةُ مَرْيَمَ میں ہے (د) سُوْرَةُ طٰهٰ میں ہے

iii سُوْرَةُ الْاَنْۢبِيَآءِ کے مطابق جو بات معلوم نہ ہو وہ پوچھ لینی چاہیے:

(الف) بزرگوں سے (ب) صحافیوں سے

(ج) دین دار لوگوں سے (د) اہل علم سے

iv ہر شخص اپنے اعمال کا جواب دہ ہے:

(الف) اساتذہ کو (ب) پولیس کو (ج) اللہ تعالیٰ کو (د) بزرگوں کو

v ہمیں مشکلات میں پکارنا چاہیے:

(الف) طاقت وروں کو (ب) اللہ تعالیٰ کو (ج) ڈاکٹروں کو (د) والدین کو

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ الْاَنْۢبِيَآءِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَةُ الْاَنْۢبِيَآءِ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

iii سُوْرَةُ الْاَنْۢبِيَآءِ کا خلاصہ کیا ہے؟

iv سُوْرَةُ الْاَنْۢبِيَآءِ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

3 درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنیٰ لکھیں:

اَنْ تَمِيْدَ | نَاسِكُوْهُ | يَّسْبَحُوْنَ | رَتْقًا | مُعْرِضُوْنَ | رَوَاسِيَ | سَقْفًا

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

4 دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

i) وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾

ii) وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۚ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿٣٢﴾

iii) وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾

iv) وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ﴿٣٤﴾

5 تفصیلی جواب دیجیے۔

i) سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآء پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- قرآنِ مجید میں انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات، تاریخ بیان کرنے کے لیے نہیں بلکہ ہماری نصیحت کے لیے ہیں۔ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات سے زندگی گزارنے کے جو آداب معلوم ہوتے ہیں، انھیں اپنانے کی کوشش کیجیے۔
- سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآء میں موجود انبیاء کرام علیہم السلام کی دعاؤں کا ترجمے کے ساتھ ایک چارٹ بنائیں۔
- "اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔" اس آیت مبارکہ کی روشنی میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رحمت و شفقت کے کوئی سے تین واقعات تحریر کیجیے۔

برائے اساتذہ کرام:

- سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآء میں مذکور حضرت یونس علیہ السلام کی دعا طلبہ کو یاد کرائی جائے جو مشکلات اور مصائب میں پڑھی جاتی ہے۔
- سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآء میں آنے والے مشکل الفاظ کے معنی طلبہ سے لکھوائے جائیں۔
- نبی مکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے رحمۃ للعالمین ہونے کے بارے میں طلبہ کو بتائیں اور ہمارے لیے اس میں کیا سبق ہے؟ اس حوالے سے بچوں کی تربیت کیجیے۔
- حضرت سلیمان علیہ السلام اور ان کو جو سلطنت دی گئی تھی اس حوالے سے طلبہ کو بتائیں۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآء کی آیت 30 تا آیت 35 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔ ترجمہ سے متعلق امتحان صرف انھی آیات میں سے لیا جائے گا۔